سوال

(327) دوران حیض مہندی لگانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دوران حیض مہندی لگانے کا کیا حکم ہے؟ کیا جب تک مہندی کا رنگ ہاتھوں پر رہے اسے نجاست سمجھا جائے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کے لیے دوران حیض ہاتھوں پر مہندی لگانا جائز ہے، اس لیے کہ اس کا بدن پاک ہے، اسی لیے تو حائضہ عورت سے مصافحہ کرنا بھی جائز ہے۔ یہ بات ثابت شدہ ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے بعد پانی پیا جبکہ وہ حیض سے دوچار تھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے منہ رکھنے والی جگہ پر اپنا منہ رکھتے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے (جب کپڑا پکڑانے کا مطالبہ کیا، انہوں نے اپنے حیض کا ذکر کیا تھا) فرمایا:

(إِنَّ حَيْضَتَكِ لَيْسَتْ فِي يَدِكِ) (رواہ مسلم وکتاب الحیض 11)

''تیرا حیض تیرے ہاتھ میں نہیں ہے۔''

مہندی پاک ہے، پاک جگہ پر لگائی جاتی ہے اس میں منع والی کوئی بات نہیں۔۔۔۔شیخ ابن جبرین۔۔۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

مختلف فتاویٰ جات، صفحہ: 348

محدث فتویٰ